بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

نیک بیبیاں

انجیل : لوکاس 1:26-56

بی بی ایلیشیبہ جب حاملہ تھیں تو شروع کے چھ مہینے کے دوران اللہ تعالی نے اپنے فرشتہ جبرائیل (ا.س) کو ایک کنواری پاک دامن لڑکی کے پاس بھیجا جو ناظرہ شہر کے گلیل نام کی جگہ پر رہتی تھی۔ اُس لڑکی کی شادی جناب یوسف نام کے ایک آدمی سے طے ہوئی تھی جو داؤد (ا.س) کے خاندان سے تھے۔ اُس پاک دامن لڑکی کا نام بی بی مریم تھا۔ (26-27) فرشتہ انکے پاس آیا اور کہا، ”مبارک ہو! اللہ تعالی نے آپکو برکت دی ہے اور وہ آپ پر مہربان ہے۔“ (28) لیکن بی بی مریم یہ بات سن کر پریشان ہو گئیں اور سوچ میں پڑ گئیں، ”اِس بات کا کیا مطلب ہے؟“ (29)

فرشتہ نے انسے کہا، ”گھبرائیے نہیں، یہ اِس لئے ہے کیونکہ اللہ رب العظیم آپ سے بہت خوش ہے۔ (30) سنیے! آپ حاملہ ہوں گی اور ایک لڑکے کو پیدا کریں گی۔ اُس لڑکے کا نام آپ عیسیٰ رکھیے گا۔ (31) وہ اِتنا زیادہ عظیم ہوگا کی لوگ کہیں گے کی وہ سب سے عظیم بادشاہ کا وارث ہے۔ اللہ تعالی اُسے اُسی کے بزرگ، بادشاہ داؤد، کی بادشاہی عطا کرےگا۔ (32) وہ ہمیشہ عبرانیوں پر حکومت کرےگا اور اُس کی بادشاہی کبھی بھی ختم نہیں ہوگی۔“ (33)

بی بی مریم نے فرشتہ سے کہا، ”یہ سب کیسے ہوگا؟ مَیں تو ایک کنواری لڑکی ہوں۔“ (34) فرشتہ نے بی بی مریم سے کہا، ”اللہ رب العالمین اپنی روح اور قدرت سے یہ کرےگا۔ اِس لئے، یہ بچہ جب پیدا ہوگا تو لوگ اسکو آدم کی طرح سمجھیں گے،[a] جس کو اللہ تعالی نے خود بنایا، اور اللہ تعالی کا پاک مسیحا کہلائے گا۔ (35) سنیے! بی بی ایلیشیبہ، آپکی رشتیدار، جس کے بارے میں لوگ کہتے تھے کی وہ بانجھ ہے، وہ بھی چھ مہینے سے حاملہ ہے۔ (36) اللہ رب العالمین کے لئے کچھ بھی ناممکن نہیں!“ (37) بی بی مریم نے فرشتہ سے کہا، ”مَیں اللہ تعالی کی خدمت میں حاضر ہوں۔ مَیں دعا کرتی ہوں کی ایسا ہی ہو جیسا آپ کہہ رہے ہیں!“ اور پھر فرشتہ وہاں سے چلا گیا۔ (38)

پھر بی بی مریم جلدی سے تیار ہوکر اپنے قصبے میں گئیں جو ملک یہودیہ میں تھا۔ (39) وہ زکریا (ا.س) کے گھر گئیں اور وہاں جا کر بی بی ایلیشیبہ کو مبارکباد پیش کری۔ (40) جب بی بی ایلیشیبہ نے بی بی مریم کی مبارکباد کو سنا تو انکے پیٹ میں جو بچہ تھا وہ اچھلا اور بی بی ایلیشیبہ اللہ تعالی کے نور سے روشن ہو گئیں۔ (41) وہ بہت تیز آواز میں خوش ہوکر بولیں، ”اللہ تعالی نے آپکو سب عورتوں سے زیادہ برکت دی ہے اور وہ بچہ بھی برکت پائےگا جسے آپ پیدا کریں گی۔ (42) آپ ہمارے مسیحا کی ماں ہیں اور میرے پاس یہاں آئی ہیں! کیا مَیں اِتنی خوش نصیب ہوں؟ (43) جب مینے آپکی آواز سنی، تو پیٹ میں میرا بچہ خوشی سے اچھل پڑا۔ (44) اللہ تعالی نے آپکو برکت دی ہے کیونکہ آپ نے اُس کے کلام پر یقین کیا تھا۔“ (45)

یہ باتیں سن کر بی بی مریم نے کہا،

”میری روح اللہ تعالی کی تعریف کرتی ہے، (46)
میرے دل کو سکون ہے کیونکہ میرا رب میرا مددگار ہے۔ (47)

”مَیں اللہ تعالی کی ناچیز بندی ہوں، لیکن پھر بھی وہ میری حمایت کرتا ہے۔
اور اب، ساری نسلیں مجھے مبارک کہیں گی، (48)
کیونکہ اللہ رب العظیم نے میرے لئے بڑا کام کیا ہے۔
اُسکا نام پاک ہے۔ (49)

”اللہ ربل کریم ہمیشہ رحم کرتا ہے،
اُن لوگوں پر جو اُس پر یقین رکھتے ہیں،
انکی اولادوں پر اور انکی آنے والی نسلوں پر۔ (50)

”اللہ تعالی کی قدرت نے بڑے-بڑے کام کئے ہیں۔
اسنے اُن لوگوں کو بھٹکا دیا
جو خود پر غرور کرتے تھے اور اپنے بارے میں بڑی-بڑی باتیں کرتے تھے۔ (51)

”اللہ تعالی نے ظالم بادشاہوں کو انکے تخت سے اُتار پھینکا،
اور رحمدل لوگوں کو بادشاہ بنا دیا۔ (52)

”اللہ ربل کریم بھونکوں کو نعمتیں دینے والا ہے
اور وہ امیروں کو خالی ہاتھ لُوٹا دیتا ہے۔ (53)

”عبرانیوں میں سے جس نے اللہ تعالی کی خدمت کری، وہ اُسی کی مدد کرتا ہے۔
وہ کرم کرنا کبھی نہیں بھولتا۔ (54)

”اسنے ہمیشہ ابراہیم (ا.س) پر اور انکی اولادوں پر کرم کرا،
جیسا کی اسنے انکے بزرگوں سے وعدہ کیا تھا۔“ (55)

بی بی مریم بی بی ایلیشیبہ کے پاس تین مہینے رہیں اور پھر اپنے گھر واپس لوٹ آئیں۔ (56)

[a] قرآن مجید : ال عمرن 3:59